یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی

صحیح حدیث شریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ان مبارک اور بابرکت کلمات کو ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھنے والے کو بشارت ہو کہ بیس لاکھ نیکیاں اُس کے اعمال میں درج کی جاتی ہیں۔ اللہ جل شانہٗ کا کس قدر عظیم انعام و احسان ہے کہ مؤمنین پر رحمتوں کی بارش مقدر فرماتے ہیں۔

ماخوذ از "فضائل ذکر"

مصنف: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

باسمہٖ سبحانہٗ

حامداً ومصلیاً ومسلماً

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں "منزل" کے نام سے معروف ہیں، ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

نقش وتعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ "منزل" آسیب، سحر (جادو) اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہے۔"

اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:
"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض
کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر
چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ
کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔"
ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی
مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان
لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھی اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو
علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات
بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے
والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا
پڑھی جائے اتنی ہی موثر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام اور اس

کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔

واللہ الموفق فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

۲۳ شعبان ۱۳۹۹ھ

حضرت حذیفہؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تھا تو نماز کی طرف فوراً متوجہ ہوتے تھے (رواہ احمد و ابو داؤد)۔ جتنا اوراد و وظائف پڑھے جائیں نماز ان سب پر بھاری ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز ہی کے ذریعہ اپنی مشکلات حل کرواتے ہیں تو ہم بطریق اولیٰ آپ کے نقش قدم پر چلیں۔ نماز پڑھے بغیر اوراد و وظائف کے اثرات بے معنی ہیں۔ اس لئے نماز کا اہتمام کرتے ہوئے منزل پڑھی جائے۔ از ناشر

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ○

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۚۛ هُدًى

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ○ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ
لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ
وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي

النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

وَّخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۗ

إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قُلِ ادْعُوا

اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۗ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ

ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

وَٱبْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ○ وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ

وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ وَلِىٌّ مِّنَ ٱلذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ○

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ○

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ ٱلْعَرْشِ

ٱلْكَرِيمِ ○ وَمَن يَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهَٰنَ

لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ

ٱلْكَٰفِرُونَ ○ وَقُل رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ

خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ○ وَٱلصَّٰٓفَّٰتِ صَفًّا ○ فَٱلزَّٰجِرَٰتِ

زَجْرًا ○ فَٱلتَّٰلِيَٰتِ ذِكْرًا ○ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَٰحِدٌ ○

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۝

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ

وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ

لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ

اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ لا يَّهْدِيْٓ اِلَى
الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ لا
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ
شَطَطًا ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ

النّٰفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

اضافی طور پر سات آیات آزمودہ حضرت علامہ ابن سیرینؒ نقل کی جاتی

ہیں — از ناشر

سات آیتیں منجیات ہر آیت معہ بسم اللہ پڑھنی چاہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ

وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا

هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا

وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا
يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

دعا ابو دردا رضی اللہ عنہ
حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو درداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی، فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔ اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

وفلا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ
عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا
يَتَكَلَّمُوْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْكَافِيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ عَدُوِّيْ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ
اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۳ بار۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْدُوْدِيْنَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَحْبُوْبِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْدُوْدِيْنَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَحْبُوْبِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمَوْدُوْدِيْنَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دُعا

"حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حجاج بن یوسف ثقفی سے فرمایا کہ اللہ کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظر بد سے دیکھے۔ میں ان کلماتِ طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں۔ میں ہمیشہ ان کلماتِ طیبات کی پناہ میں رہتا ہوں جس کی برکت سے مجھے نہ کسی بادشاہ کا خوف ہے نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔ پھر حجاج بن یوسف نے لجاجت سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ یہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔ فرمایا ہرگز نہیں تو اس کا اہل نہیں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات اپنے خادم خاص حضرت ربان رضی اللہ عنہ کو اپنی رحلت سے قبل سکھائے اور فرمایا صبح و شام یہ کلمات پڑھا کرو حق تعالیٰ سبحانہٗ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے"

آجکل تمام عالم میں جو حالات خراب ہیں اس کے پیشِ نظر تمام مسلمانوں کو چاہئے کہ صبح و شام پابندی کے ساتھ اس دُعا کو پڑھا کریں ان شاء اللہ تکلیف نہ پہنچے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ

وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ
اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، اِنَّ وَلِيِّ َۦ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط (جمع الجوامع للسیوطی)

صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھیں

سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ

مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ

اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

ترجمہ۔ اے اللہ! تو میرا رب ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر ہوں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے عملوں کی برائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے بخش دے کیونکر نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے۔

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

سحر۔ حرز از شیطان و وزدان و جملہ آفات ارضی و سماوی کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ

لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّا

اَخَافُ وَ اَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَ لَآ اِلٰهَ

غَيْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا

فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اِنَّ وَلِىَّ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

الصّٰلِحِيْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ شَافِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ كَافِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مُعَافِىْ

(صفحہ نمبر ۲۴ تا ۲۶ تین بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّیَ اللّٰهُ وَحَسْبِیَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ

اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ گرد من

حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بر من یار باد بستم دست و پا و

عقل و ہوش و گوش و سمع و بصر و زبان از کسانیکہ در ہیزدہ ہزار عالم اند ۱۸۰۰۰

از آدمیان و جنیان و پریان و نا خدا ترسان و نا حق شناسان و ساحران

و گرگان[1] و دزدان[2] و بداندیشان و بدخواہان و نا شکران و قطع طریقان و ماران[3]

و کژدمان[4] و جملہ گزندگان با اہل و عیال و اطفال ما را بنام اللہ تعالیٰ مہر کردم تو...

[1] بھیڑیا [2] چور [3] سانپ [4] بچھو

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ

اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ترجمہ :۔ میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر درپردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اُس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَ السَّمَآءِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا

فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّیَ اللّٰہُ وَحَسۡبِیَ اللّٰہُ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ وَ

اعۡتَصَمۡتُ بِاللّٰہِ وَفَوَّضۡتُ اَمۡرِیۡ اِلَی اللّٰہِ ۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ گرد من

حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ بر من یار باد بستم دست و پا و

عقل و ہوش و گوش و سمع و بصر و زبان از کسانیکہ در ہیزدہ ہزار عالم اند (۱۸۰۰۰)

از آدمیان و جنیان و پریان و ناخدا ترسان و ناحق شناسان و ساحران

و گرگان[1] و دزدان[2] و بد اندیشان و بدخواہان و ناشکران و قطع طریقان و ماران[3]

و کژدمان[4] و جملہ گزندگان با اہل و عیال و اطفال ما را بنام اللہ تعالیٰ مہر کردم تو لا

[1] بھیڑیا [2] چور [3] سانپ [4] بچھو

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ

وَالشِّرْكِ وَ الْكِذْبِ وَ الْغِیْبَةِ وَ الْبِدْعَةِ

وَالنَّمِیْمَةِ وَ الْفَوَاحِشِ وَ الْبُهْتَانِ وَ

الْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اٰمَنْتُ وَ اَقُوْلُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ :- اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں حالانکہ میں اس کو جانتا ہوں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں۔ میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

صَلوٰۃُ تُنجِینَا

یہ درود بہت مشہور مجرب اور مقبول ہے۔ اس کے پڑھنے سے بڑی بڑی برکات کا ظہور ہوا ہے۔ جو صاحب کسی حاجت کے لئے اس کو پڑھنا چاہیں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر شروع کریں۔ شب جمعہ یا جمعہ کے دن پڑھیں تو بہت ہی باعث برکت ہے۔ اگر پوری تعداد یعنی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کے لئے کسی کے پاس وقت اور فرصت نہ ہو تو کوئی تعداد اپنے ذہن میں متعین کرلیں تب بھی انشاء اللہ العزیز خیر و برکت سے محروم نہ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ

الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی

الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر درود بھیج اور اس کے ذریعہ تو ہمیں تمام خوف و ہراس اور مصیبتوں سے نجات دیدے ہماری سب حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک و صاف کردے۔ ہمیں اپنے نزدیک اعلیٰ سے اعلیٰ درجات سے سرفراز فرما دے اور ہمیں زندگی میں اور موت کے بعد تمام بھلائیوں سے نواز دے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

برائے ادائیگی قرض

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

سات مرتبہ صبح ۔ سات مرتبہ شام

التسبیحات خمسہ

بہر کار پیش آید (استخارہ)

① لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ ایک تسبیح

② رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ ایک تسبیح

③ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۔ ایک تسبیح

④ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ایک تسبیح

⑤ يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ط ایک تسبیح

بعد نماز عشاء یا تہجد میں چار رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات پڑھیں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد نمبر ایک تسبیح پڑھیں۔ اسی طرح دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد نمبر دو۔ اسی طرح تیسری اور چوتھی رکعت میں تیسری اور چوتھی تسبیح پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں چلے جائیں پھر تسبیح نمبر پانچ پڑھیں اس کے بعد توجہ سے خوب رو رو کر دعا مانگیں۔

برائے امراضِ مزمنہ۔ تشویشناک امراض کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ۔

اس دعا کے پڑھنے کا نصاب ۱۴۰۴۱ مرتبہ ہے اور کم سے کم ۱۰۴۱ مرتبہ ہے۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر اس کو پڑھ سکتے ہیں لیکن اول و آخر ۲۱ مرتبہ ہر ایک درود شریف پڑھے۔ پھر دعا مانگیں۔

امراضِ قلب کیلئے

① یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ قَلْبِیْ ۔ سات مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ دل پر رکھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کے پوروں پر گنتی کریں۔

② اول آخر دس مرتبہ درود شریف درمیان میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دِلِ مَا رَاکُنْ مُسْتَقِیْمْ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ (دن میں کسی بھی وقت)

مرگی، فالج و دیگر امراض کیلئے

مرگی زدہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان قصیدہ بردہ کے ان ابیات کو لکھے :-

① تَبَارَکَ اللّٰہُ مَا وَحْیٌ بِمُکْتَسَبٍ	وَلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّھَمٖ
② اٰیَاتُہُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ	بِدُوْنِھَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمٖ

۴ كَمْ أَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ ۔ وَأَطْلَقَتْ أَرِبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

ترجمہ ① بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے متہم کیا گیا۔
② آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں کہ بدون اُن کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا۔
③ بارہا اچھے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگنے سے اور بہت سے محتاج رہا ہو گئے رشتۂ دیوانگی سے بطفیل آپ کے دست مبارک کے۔

اور نیلے رنگ کے کپڑے پر بھی لکھ کر اس کا فتیلہ بنائے اور اس کو جلا کر مرگی زدہ کی ناک میں دھونی دے۔ مریض کو فوراً ہوش آجائے گا۔ ہوش آجانے کے بعد آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا مٹا دیا جائے۔ ان شاء اللہ مرگی دور ہو جائے گی۔ اگر دوبارہ مرض ہو تو یہی ابیات قرآن مجید کی کسی آیت کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

فالج زدہ

فالج زدہ کے لئے بھی انہیں ابیات کو لکھ کر اس کے جسم پر ملیں اور پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ جسم پر ملیں تو ان شاء اللہ فالج سے صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر تندرست آدمی بھی پڑھ کر جسم پر ملے تو ان شاء اللہ فالج سے محفوظ رہے گا۔

نوٹ:۔ اگر پورا قصیدہ بردہ پڑھ کر یا کسی سے پڑھوا کر دم کرے تو اور زیادہ بہتر ہوگا۔

بچیوں کے پیغامِ نکاح کیلئے

بچیاں خود پڑھیں روزانہ پاکی کے ایام میں باوضو ایک بار کسی بھی وقت (گھر کے دیگر افراد پڑھیں تو دعا میں بچی کا نام لے کر دعا کریں)۔

- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ______ گیارہ بار
- وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ ______ گیارہ بار
- درود شریف (جو نمبر ایک پر ہے) ______ گیارہ بار
- یَا جَوَادُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ ______ تین بار
- اے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مجھے نیک اور صالح رشتہ عطا فرما۔ آمین ______ تین بار
- درود شریف (جو نمبر ایک پر ہے) ______ صرف ایک بار
- پنجگانہ نماز کی پابندی ضروری ہے۔

یہ بزرگوں کا تجویز کردہ ایک آزمودہ دعا مانگنے کا طریقہ ہے۔ یہ کوئی وظیفہ نہیں ہے جس کا اہتمام ضروری ہے۔ اللہ ربُّ العزت آپ کی اور ہر ایک مسلمان کی مشکل آسان فرمائے اور تمام جائز ضروریات کو غیب سے پورا فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔